احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 14 دسمبر 2006ء 22 ذیقعد 1427 ہجری 14 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 280

آخری خواہش

حضرت ابو عامرؓ نے جنگ اوطاس میں شہادت سے پہلے اپنے بھتیجے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے کہا کہ رسول اللہؐ کے پاس جانا انہیں میرا اسلام کہنا اور عرض کرنا کہ ابو عامر اپنے لئے استغفار کی درخواست کرتا ہے۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے وضو کر کے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی اے اللہ ابو عامر کو بخش دینا اور قیامت کے دن اپنی کثیر مخلوق پر فوقیت دینا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة اوطاس حدیث نمبر :3979)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ایسا گروہ بھی پایا جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ دعا کچھ چیز نہیں ہے اور قضا وقدر بہر حال وقوع میں آتی ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ لوگ نہیں جانتے کہ باوجود سچائی مسئلہ قضاء وقدر کے پھر بھی خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں بعض آفات کے دور کرنے کے لئے بعض چیزوں کو سبب ٹھہرا رکھا ہے جیسا کہ پانی پیاس کے بجھانے کے لئے اور روٹی بھوک کے دور کرنے کے لئے قدرتی اسباب ہیں پھر کیوں اس بات سے تعجب کیا جائے کہ دعا بھی حاجت برآری کے لئے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ایک سبب ہے جس میں قدرت حق نے فیوض الٰہی کے جذب کرنے کے لئے ایک قوت رکھی ہے۔ ہزاروں عارفوں راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ قضا وقدر میں پہلے سب کچھ قرار پا چکا ہے۔ مگر جس طرح یہ قرار پا چکا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہوگا اور پھر یہ دوا استعمال کرے گا تو وہ شفا پا جائے گا۔ اسی طرح یہ بھی قرار پا چکا ہے کہ فلاں مصیبت زدہ اگر دعا کرے گا تو قبولیت دعا سے اسباب نجات اس کے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ اور تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ جس جگہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اتفاق ہو جائے کہ بہمہ شرائط دعا ظہور میں آوے وہ کام ضرور ہو جاتا ہے۔ اسی کی طرف قرآن شریف کی یہ آیت اشارہ فرما رہی ہے۔ .... یعنی تم میرے حضور میں دعا کرتے رہو۔ آخر میں قبول کر لوں گا۔ تعجب کہ جس حالت میں باوجود قضا وقدر کے مسئلہ پر یقین رکھنے کے تمام لوگ بیماریوں میں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر دعا کا بھی کیوں دوا پر قیاس نہیں کرتے؟

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 232)

حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات وخطاب جرمنی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی کے دورہ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ جرمنی سے حضور انور کے دو خطبات جمعہ، خطبہ عیدالاضحیہ اور جلسہ سالانہ قادیان کیلئے اختتامی خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق درج کیا جا رہا ہے احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

22 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 5:30 شام
خطبہ جمعہ **6:00** شام
28 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 1:30 دوپہر
جلسہ قادیان سے اختتامی خطاب **2:00** دوپہر
29 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 5:30 شام
خطبہ جمعہ **6:00** شام
31 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 1:30 تا 4:30 شام
اسی دوران خطبہ عیدالاضحیہ نشر ہوگا۔

(ناظر اشاعت)

ماہر امراض خون وکینسر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب MD-FACP کینسر اور خون کی دیگر بیماریوں کے ماہر فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 20 اور 21 دسمبر 2006ء کو مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے وقت اور پرچی حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ مریضوں کا معائنہ زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک رہیر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ مریضوں کا معائنہ زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 20 دسمبر 2006ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-20 am	خطاب حضور انور
4-00 am	سیمینار
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	جلسہ سالانہ امریکہ 2003ء
8-45 am	سوال و جواب
10-00 am	سیمینار
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-55 pm	سوال و جواب
2-40 pm	چلڈرنز ورکشاپ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگالی سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
7-30 pm	سیمینار
8-20 pm	کوکنگ پروگرام
8-40 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-15 pm	بستان وقف نو
10-20 pm	چلڈرنز ورکشاپ
10-40 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 21 دسمبر 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-10 am	بستان وقف نو
3-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-35 am	چلڈرنز ورکشاپ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-50 am	ہماری کائنات
8-20 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	سیمینار
9-30 am	چلڈرنز ورکشاپ
9-55 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-25 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	ملاقات
2-10 pm	دورہ حضور انور
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	المائدہ
4-40 pm	طب و صحت
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 pm	بنگالی سروس
7-25 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	دورہ حضور انور
9-35 pm	ملاقات پروگرام
10-40 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 22 دسمبر 2006ء

5-05 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
8-20 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10-20 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 am	گلشن وقف نو
12-55 pm	فرانسیسی سروس
1-20 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4-40 pm	تلاوت، خبریں
5-30 pm	خطبہ جمعہ لائیو از جرمنی
7-40 pm	درس حدیث
7-55 pm	بنگلہ پروگرام
9-00 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 23 دسمبر 2006ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
4-10 am	ملاقات
5-25 am	تلاوت، درس، خبریں
6-25 am	فرانسیسی سروس
6-55 am	لقاء مع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
10- 00 am	بنگلہ پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بچوں کا پروگرام
1-15 pm	رفقاء احمد
2-00 pm	خطبہ جمعہ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	انتخاب سخن، فرمائشی نظمیں
8-00 pm	بچوں کا پروگرام
9-10 pm	مشاعرہ
10-05 pm	سوال و جواب
10-55 pm	ڈاکومنٹری
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 24 دسمبر 2006ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-05 am	بچوں کا پروگرام
3-10 am	رفقاء احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	سیرت النبی ﷺ
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	رفقاء احمد
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	مشاعرہ
10-35 am	ڈاکومنٹری
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-00 pm	انڈونیشن سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ۔ سپینش ترجمہ کے ساتھ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	بستان وقف نو
9-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-15 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 25 دسمبر 2006ء

1-35 am	جماعتی خبریں
2-10 am	بستان وقف نو
3-10 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-05 am	علمی خطابات
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	سوال و جواب
9-55 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-25 pm	فرانسیسی سروس
2-00 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	احادیث
5-10 pm	تلاوت، درس، جماعتی خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-25 pm	خطبہ جمعہ
8-35 pm	احادیث
9-30 pm	طب و صحت
10-20 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

منگل 26 دسمبر 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	تقریر
4-05 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، حدیث، خبریں
6-10 am	طب و صحت
6-45 am	لقاء مع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	فرانسیسی سروس
9-45 am	ملاقات
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15pm	گلشن وقف نو
1-25 pm	عربی سروس
2-00 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
8-05 pm	تقاریر
8-55 pm	گلشن وقف نو
9-55 pm	عربی سیکھئے
10-25 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد طارق محمود صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے عاشق صادق اور رفیق

حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کی سیرت کے چند پہلو

خداتعالیٰ جب کسی برگزیدہ بندے کو اصلاح احوال کے لئے، دلوں کی خشک زمین کو روحانی پانی سے سیراب کرنے کے لئے اور بھولے بھٹکوں کو خداتعالیٰ سے ملانے کے لئے دنیا میں بھیجتا ہے۔ تو جہاں فرشتے اس کی تائید ونصرت کے لئے مقرر ہوتے ہیں وہاں انسانوں میں اس کی مدد کے لئے، اس کے مشن کو کامیاب کرنے کے لئے اسے ایسے حواری عطا ہوتے ہیں۔ جو اپنے پیشوا ومقتدا کی سانس کے ساتھ سانس لیتے ہیں۔ ان کی نبض اس کے دل کی حرکت اور دھڑکن کے ساتھ حرکت کرتی ہے۔

آج ایک ایسی ہی شخصیت کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جس نے اپنا ہاتھ امام وقت کے ہاتھ میں دینے کے بعد اس در کو مرتے دم تک نہیں چھوڑا۔ وہ شخصیت حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کی ہے۔ وہ قیام فی اقام اللہ کا درجہ حاصل کر چکے تھے۔ ان کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

مولوی صاحب نے ایک شہادت پر گورداسپور جانا تھا مولوی صاحب نے کہا میں یہاں سے باہر جانا نہیں چاہتا مگر اب تو اللہ تعالیٰ لے چلا ہے خود تو میں نہیں جاتا۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ

"قیام فی اقام اللہ یہی تو ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 575)

اس شخص کو اپنے امام سے جنون کی حد تک والہانہ عقیدت ومحبت تھی۔ جو علم کا بحر بیکراں تھا۔ امام وقت کی زندگی میں نمازوں کی امامت کی سعادت پائی۔ خطبات جمعہ سے حضرت مسیح موعود کی جماعت مستفید ہوئی۔ وہ عظیم ہستی جسے مسیح موعود کی کتب کا ترجمہ کرنے کا اعزاز ملا۔

1896ء" میں اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مضمون پڑھنے کا رتبہ پایا۔

وہ شخص جو نابغہ روزگار، وسیع النظر، عظیم محقق، دشمنان دین متین کے لئے دہکتا ہوا انگارا، شعلہ بیان مقرر، کمال کا انشا پرداز، علوم دین متین کا ماہر۔ جماعت احمدیہ کا مایہ ناز فرزند۔ روشن چراغ، ایک مدبر عالم، صاحب بصیرت شخصیت، جس کی سریلی آواز سے حضرت مسیح موعود کی محبت کی خوشبو آتی تھی۔ جو دین متین کا غیرت مند سپاہی تھا۔ جس کی نگاہ بلند، سخن دلنواز اور جان پرسوز تھی۔

آپ کا نام نامی واسم گرامی "کریم بخش" تھا جسے امام الزمان کی روحانی آنکھ نے "عبدالکریم" کے پیارے نام سے نوازا۔ جو مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کے نام سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔

مت سہل اسے جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

ہم حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی زندگی کو دو ادوار میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلے دور میں جماعت احمدیہ میں شمولیت سے قبل اور دوسرا دور حضرت مسیح موعود سے تعلق اور جماعت میں شمولیت کا دور جو تا وفات رہا۔

حضرت مسیح موعود کا یہ سپاہی تقریباً 1858ء میں بمقام شہر سیالکوٹ چوہدری محمد سلطان کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کشمیری قوم بٹ کے مایہ ناز فرزند تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام چوہدری محمد سلطان اور والدہ ماجدہ کا نام حشمت بی بی تھا۔

آپ کے والد صاحب نے آپ کا نام کریم بخش رکھا جسے بعد میں حضرت اقدس مسیح موعود نے عبدالکریم سے بدل دیا۔ (تاریخ احمدیت جلد سوم ص 416)

حضرت مولانا ممدوح مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اپنے عنفوان شباب میں حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور نور خداوندی کی تجلیوں کی پہلی ہی کرن نے ان کے دل ودماغ اور روح کو منور کر دیا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "بڑے ہی مخلص اور قابل قدر انسان تھے"

(الحکم 30 نومبر 1900ء)

پھر حضور فرماتے ہیں۔ میں نے مقابلہ کر کے خوب دیکھا ہے ان کے اندر محبت اور اخلاص کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور بجز اس کے میں سمجھتا ہوں کہ اور کچھ تھا ہی نہیں اور اس حد تک کہ میں دیکھتا ہوں کہ دوسروں میں وہ نہیں۔ (الحکم 30 نومبر 1905ء)

بیعت سے پہلے کا دور

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ سیالکوٹ شہر میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اس زمانے کے رواج کے مطابق بیت الذکر کے مکتب میں حاصل کی۔ قرآن مجید اور فارسی کی چند ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ پھر اپنی خداداد بصیرت، پرائیویٹ طور پر عربی اور فارسی کے علوم کا مطالعہ کر کے ان میں یہاں تک دستگاہ حاصل کی کہ امریکن مشن سکول میں فارسی کے استاد مقرر ہو گئے دینی غیرت اور اختلاف کی وجہ سے آپ نے یہ ملازمت چھوڑ دی۔ بعد ازاں آپ نے بورڈ سکول میں ملازمت اختیار کر لی۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے یہاں سے بھی استعفیٰ دے دیا۔

اب آپ نے پبلک وعظوں کا سلسلہ شروع کیا۔ سیالکوٹ کے راجہ بازار کا چوک آپ کا لیکچر گاہ تھا۔ علاقہ بھر میں آپ کے لیکچروں کا چرچا ہو گیا اور لوگ کثرت سے آپ کے جادو بھرے وعظ میں شریک ہونے لگے آپ جلد ہی اپنی خداداد قابلیت سے ایک فصیح وبلیغ اور پر جوش مقرر بن گئے۔ اور عربی، فارسی، انگریزی اور اردو میں آپ کو اتنی دسترس حاصل ہو گئی کہ ان زبانوں کے عالم بھی آپ کو داد فصاحت دینے لگے اس دوران آپ کے عیسائیوں کے ساتھ مناظرے بھی ہوئے۔ 1880ء کے عشرہ میں آپ کی بعض تقاریر اور لیکچرز اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے۔

حضرت مولانا نورالدین سے آپ کو گہرا تعلق تھا یہی تعلق مولانا عبدالکریم صاحب کو بالآخر حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ کرنے کا موجب بنا۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 416)

دوسرا دور

آپ کی زندگی کا دوسرا اور سنہری دور 1898ء سے شروع ہوتا ہے۔ جب آپ بیعت کر کے مستقل طور پر قادیان میں رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ نے اپنی تمام تر خدمات اپنے آقا حضرت اقدس مسیح موعود کے حضور پیش کر دیں اور قلمی ولسانی میدان میں اپنے تئیں وقف کر دیا۔ جو آپ کی وفات پانے تک ممتد ہے۔

محترم مولانا حضرت مسیح موعود کی غلامی میں آنے سے قبل بھی وقتاً فوقتاً حضرت اقدس کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ اور کئی کئی ماہ تک آپ کی صحبت سے فیض یاب ہوتے رہے۔ حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ کی وجہ سے آپ ایک قیمتی ہیرا بن گئے۔ اور آپ کی زندگی ایک چمکدار اور روشن ستارا بن گئی۔

یہی وجہ تھی کہ 1898ء میں جب آپ مستقل ہجرت کر کے اپنے آقا کے قدموں میں حاضر ہوئے۔ تو آپ کی زندگی کا ہر لمحہ کلیۃً آقا کی نذر ہو گیا۔

یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنی زندگی کے ان آٹھ سالوں میں وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ جو آپ کا ہی خاصہ تھا۔

امام وقت کا پیغام اور آواز پہنچانے کے لئے سینکڑوں خطوط کے جوابات دیئے۔ جو حضرت اقدس کی خدمت میں استفسار کے لئے آیا کرتے تھے۔ امامت صلوٰۃ کی غیر معمولی ذمہ داری تا وفات کما حقہ نبھائی۔

قادیان میں آپ کے خطبات جمعہ، جوشیلی تقاریر اور حکیمانہ لیکچرز کا چرچا زبان زد عام تھا۔ کبھی کبھی اردو اور فارسی میں صافی نام سے شاعری بھی کی مولانا عبدالکریم صاحب نے ایک خطبہ 17/ اگست 1900ء کو پڑھا حضرت اقدس نے اس کی تعریف فرمائی۔ مولانا نے دوبارہ اس خطبہ کو اپنے قلم سے لکھا اور کہا کاش مجھے معلوم ہوتا کہ میری یہ دل کی باتیں قبول کا شرف پائیں گی کل صبح کی اذان سے قبل میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے داہنے کان کے ساتھ بہت ٹیلیفون سے لگے ہیں۔ اور مختلف شہروں سے مختلف دوستوں کی طرف سے آوازیں آ رہی ہیں کہ جو کچھ آپ ہمارے مسیح موعود کی نسبت کہتے ہیں ہم اس کو خوب سمجھتے ہیں......

............تحدیث نعمت کے طور پر میں یہ بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ بعد نماز جمعہ حضرت اقدس سے کچھ عرض کرنے کے لئے اندر گیا پھر ادھر ادھر کے ذکر کے بعد میں نے خطبہ کی نسبت حضور سے پوچھا

فرمایا "یہ بالکل میرا مذہب ہے جو آپ نے بیان کیا"۔

"خداتعالیٰ کا فضل ہے کہ آپ معارف الٰہیہ کے بیان میں بلند چٹان پر قائم ہو گئے۔"

(الحکم 24/ اگست 1900ء صفحہ 12)

اعلیٰ درجہ کی خطابت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا صاحب کو خطابت کا اعلیٰ درجہ کا ملکہ عطا فرمایا تھا وسیع معلومات، شعلہ بیان مقرر، اپنے زور بیان پر مکمل قدرت انسانی نفسیات سے واقف۔ عربی اور فارسی علوم کے ماہر۔ پھر امام وقت کی صحبت سے کندن بن چکے تھے۔ آپ کی آواز پر شوکت اور انتہائی دلکش تھی۔ اس دلکش آواز میں حقائق ومعارف بیان کرنا گویا سونے پر سہاگہ تھا۔ یہی وجہ تھی کہ سامعین آپ کی تقریر کو بہت پسند کرتے تھے جب آپ نے 1896ء میں حضرت مسیح موعود کا عظیم مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" پڑھ کر جادو جگایا۔ تو اپنے تو اپنے غیر بھی عش عش کر اٹھے۔

گویا اس دن خدا کے پیارے نے اپنے شہر اور عظیم لیڈر کو اپنے اس مضمون کے سنانے کے لئے چنا تھا۔ اور ایک ماہر فن کے ہاتھ میں اپنی سیف تھمائی تھی دوسرے سب لوگوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے۔ کہ ہم اس مضمون پڑھنے والے کو اپنے حصے کا وقت دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے اس بہادر سپاہی جو تقریر وتحریر کا بادشاہ تھا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس روز ہماری جماعت کے بہادر سپاہی اور...... کے معزز رکن حبی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے مضمون کے پڑھنے میں وہ بلاغت وفصاحت دکھلائی کہ گویا ہر لفظ میں ان کو روح القدس مدد دے رہا ہے۔ (انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 316)

آپ کی اس خوبی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"مولوی صاحب ہر تقریب اور ہر جلسہ پر یاد آجاتے ہیں ان کے سبب لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا وہ بڑی زبردست تقریر کرنے والے تھے"۔ (الحکم 30 نومبر 1905ء)

تقریر کے ساتھ ساتھ خداتعالیٰ نے آپ کو تحریر کا بھی خوب ملکہ عطا کیا ہوا تھا۔ آپ نے دین حق کی اشاعت اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو لوگوں تک

پہنچانے اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے کئی تصانیف تحریر کیں اور حضرت اقدس کی بعض کتب کا ترجمہ کرنے کی بھی سعادت پائی۔

قرآن کریم سے عشق

حضرت مولانا صاحب مرحوم و مغفور کی طبیعت بڑی جوشیلی اور دینی غیرت رکھنے والی تھی۔ آپ کے مشن سکول میں ملازمت کے دوران بعض عیسائی اساتذہ اور طلباء سے تبادلہ خیال ہو رہا تھا کہ کسی عیسائی طالب علم نے قرآن کریم کے بارہ میں بعض نازیبا الفاظ استعمال کرنے کی جسارت کی جس سے آپ کی طبیعت سخت مکدر ہوگئی۔ آپ سخت جوش میں آ گئے۔ آپ نے طالب علم کو سرزنش کی۔ جس پر سکول کی انتظامیہ نے آپ کو ملازمت سے فارغ کر دیا۔

آپ نے فرمایا کرتے تھے کہ

"قرآن کریم کے لئے روح ایسی غیرت محسوس کرتی ہے کہ جیسے کوئی آدمی اپنی منکوحہ بیوی کی طرف کسی دوسرے آدمی کو دیکھ کر بھڑک اٹھتا ہے۔ اسی طرح سے یہ میری حالت ہو جاتی ہے کہ اگر قرآن شریف کے سامنے کوئی اور دوسری کتاب پڑھتا ہو تو مجھے ایسا ہی جوش آتا ہے کہ کیوں یہ اس کتاب کو دیکھ رہا ہے۔ کیا کلام اللہ سے بڑھ کر اس کو راحت رساں اور دلچسپ پاتا ہے۔" (الحکم 19 مئی 1899ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود آپ کی قرآن سے محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میں حلفاً کہتا ہوں کہ جس قدر ہمارے دوست فاضل مولوی عبدالکریم صاحب وعظ کے وقت قرآن شریف کے حقائق و معارف بیان کرتے ہیں۔ مجھے ہرگز امید نہیں کہ ان کا ہزارم حصہ بھی میرے عزیز دوست کے منہ سے نکل سکے۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 500)

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایک نام نہاد ملہم دعویدار کے جواب میں حضرت مولوی صاحب کی قرآن دانی کا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں۔

"جو ایمان اور یقین قرآن لایا ہے۔ فطرت انسانی کی سیری اور غذا اسی میں ہے کسی قوم کسی مذہب و ملت کے کتاب میں یہ لذیذ ایمان نہیں جس کے ذریعہ دکھوں اور حزنوں کی ساعتوں میں انسان کو خدا کی آوازیں راحت پہنچاتی اور تسلی دیتی ہیں؟

(الحکم 17 دسمبر 1899ء صفحہ 3)

دین سے محبت

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سلسلہ عالیہ سے پیار اور محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس کی قدر کرو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور میرے حاضر و غائب دوستوں کو سچی قدر کی توفیق دے اور ہماری زندگی موت اور حشر اسی سلسلہ میں ہو............"۔ (الحکم 24 اگست 1899ء)

تبصرہ

مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب

اشکوں کے چراغ

مجموعہ کلام چوہدری محمد علی مضطر عارفی

نام کتاب: اشکوں کے چراغ
شاعر: چوہدری محمد علی مضطر عارفی
ناشر: عبدالمنان کوثر
سن اشاعت: 2006ء

اگر آپ شاعری کو فنون لطیفہ میں شمار کرتے ہوئے اسے ایک ایسا فن سمجھتے ہیں جس کے ذریعے شاعر اپنی متخیلہ کی تجسیم کرتا ہے اور اپنے جذبات کو لفظوں میں منتقل کر کے نئے نقشے، نرالی صورتیں ایجاد کرتا ہے۔ اور صنائع بدائع کے استعمال اور تراش خراش کے عمل سے ایک مضمون کو سو رنگ میں باندھنے کے جتن کرتا ہے تو آپ ترتیب الفاظ اور ان کی فنکارانہ ترکیب بندی، معانی کی تخلیق و تشکیل اور حسن صوت پر شاعر کو دل کھول کر داد دے سکتے ہیں اور واہ وا کے تحسین آمیز جملوں سے کماحقہ اس کی پذیرائی کا فریضہ ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ شاعری کو اس کے علاوہ کچھ اور بھی سمجھتے ہیں تو عین ممکن ہے کہ آپ شعر سنتے ہی خود کو اس مقام پر پائیں جہاں آپ اس کے مفاہیم اور براہین کی لپک میں خود کو اتنا بے دست و پا محسوس کریں کہ داد دینا ہی بھول جائیں اور بے خود ہو کر غالبؔ کی ہمنوائی میں یہ کہہ اٹھیں کہ

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی
کچھ ہماری خبر نہیں آتی

اگر آپ اس کیفیت کے لمس سے آشنا ہیں تو یقیناً اس اعلیٰ روحانی ترفع کا بھی ادراک رکھتے ہوں گے جس میں زبان خاموش ہوتی ہے مگر لفظ ایک نئی زندگی پا کر آنکھ کھولتے اور ان کے اندر سمائی ہوئی روح کلام کرتی ہے اور انسان سرشاری کے عالم میں اپنی خارجی دنیا سے تعلق توڑ بیٹھتا ہے۔ اعلیٰ شاعری کا کمال یہی ہے کہ وہ تزئین جذبات کے بجائے تطہیر جذبات کا فرض ادا کرتی ہے۔ خیال کی ژولیدگی کو پاک صاف کر کے اسے آئینے کی طرح شفاف بناتی اور ایک عالمِ حیرت کو اس آئینے میں دکھاتی ہے۔

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

سلطان القلم سیدنا حضرت مسیح موعود نے نہ صرف اپنے لئے بلکہ ہم سب کے لئے شاعری کا جو پیمانہ مقرر فرمایا ہے اس میں نہ صرف شاعری کا جواز موجود ہے بلکہ وہ اعلیٰ معیار کی شاعری کے لئے برہان ناطق کا حکم بھی رکھتا ہے۔ یعنی:

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

شعر برائے شعر کہنا اور لفظوں کی نشست و ترتیب سے مضمون آفرینی پیدا کرنا رگ گل سے بلبل کے پر باندھنے والی بات ہے۔ اس سے سامعین کو چونکایا تو جا سکتا ہے لیکن دل گداختہ پیدا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اسے آپ چاہیں تو میرے ذوق پر محمول کریں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے جہاں روحانیت کی دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کیا اور اپنے مسیحی نفس سے جہاں روحانی مردوں کو زندگی عطا فرمائی وہاں سلطان القلم ہونے کے ناتے آپ نے لفظوں کو بھی ایک نئی زندگی بخش دی۔ آپ نے سیف کا کام قلم سے دکھا کر دنیا بھر کے اہل قلم کو یہ باور کرا دیا کہ لفظ ایک زندہ قوت ہے وہ نثر میں ہو یا شعر میں، وہ سرکشوں کے سر خم کر سکتا ہے اور پتھر دلوں کو موم کر سکتا ہے۔ لیکن اس ہتھیار کو ڈھب سے استعمال کرنے کا ہنر آنا چاہئے۔ اس کے لئے ایک قرینے اور سلیقے کی ضرورت ہے اور میں پورے وثوق سے اس امر پر یقین رکھتا ہوں کہ احمدیت کی پوری شعری روایت اسی سلیقے اور قرینے سے عبارت ہے جس کی راہ بانی احمدیت حضرت اقدس مسیح موعود نے دکھائی۔ سلیقہ محبت میں ہو یا شاعری میں دونوں میں ناکامی خارج از امکان قرار پاتی ہے۔

استاذی المحترم چوہدری محمد علی صاحب نے جو اشکوں کے چراغ روشن کئے ہیں یہ اسی آفتاب کی لَو سے مستنیر ہیں جس نے پاتال میں چھپے ہوئے اندھیروں کو بھی روشنی میں بدل دیا۔ چوہدری صاحب کی کل شاعری ایک دل گداز کیفیت اور سرشاری کی شاعری ہے۔ یہ دل گداز کیفیت اور سرشاری روحانیت اور صداقت کے مشاہدے اور تجربے کے بغیر میسر نہیں آسکتی۔ چوہدری صاحب کی زندگی کا بیشتر حصہ خلافت کے زیر سایہ بسر ہوا ہے۔ انہوں نے احمدیت کے چار جلیل القدر خلفاء کے ساتھ اخلاص اور محبت کا جو قریبی تعلق استوار رکھا ہے اس کے بیشمار ثمرات ان کے ذاتی تجربے میں ہیں لیکن دیکھنے والی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خلافت کے فیضان نے ان کی شاعری کو ایسی توانائی، بالیدگی اور روشنی عطا کی ہے اور اپنی اثر آفرینی کے حوالے سے وہ مقام بخشا ہے جس کا دنیا دار شاعروں کے یہاں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ خیال، تجربہ اور الفاظ۔ یہ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے تال میل سے شاعری کا پیکر تیار ہوتا ہے۔ آپ تصور کیجئے کہ جس شاعر کا تار نظر مسیحائے زمان کے مقدس وجود سے بندھا ہوا ور پھر یہ سلسلہ دراز ہو کر رسالت اور حضرت احدیت کے پاک تصور سے لمس حاصل کرنے لگے اور جس کے تجربے اور مشاہدے میں سرتا سر صداقت اور سچائی ہو اور اس سے وابستہ لاتعداد باطنی وارداتوں کا آموختہ ہو اور جسے خلفاء جیسی مقدس ہستیوں کی مہرباں نگاہوں اور سلوک محبت کا تجربہ ہو اور جس کے مطالعے میں سلطان القلم کے لکھے ہوئے الفاظ رہے ہوں اور خلفاء کی زبان سے نکلے ہوئے گوہر اس کی سماعتوں میں محفوظ ہوں۔ اس کی شاعری کا عالم کیا ہوگا۔ میری بساط سے باہر ہے کہ میں اپنے مؤقف کی تائید میں چوہدری صاحب کے کلام سے کوئی مثال پیش کروں۔ البتہ تبرکاً میں ایک نظم پیش کرنا چاہتا ہوں جس کا عنوان ہے "انتخاب خلافت خامسہ کے بعد"

جس حسن کی تم کو جستجو ہے
وہ حسن ازل سے باوضو ہے
خوش رنگ ہے اور خوبرو ہے
لگتا ہے وہ پھول ہوبہو ہے
تاریخ کا سانس رُک گیا ہے
آئینہ سا کوئی روبرو ہے
اترا ہے جو آج آسماں سے
عزت ہے ہماری آبرو ہے
جو دل بھی ہے یقیں سے پُر ہے
جو آنکھ بھی ہے وہ باوضو ہے
ہم ہنس بھی رہے ہیں صدق دل سے
ہر چند کہ دل لہو لہو ہے
اے قدرت ثانیہ کے مظہر!
تو کتنا حسیں ہے، خوبرو ہے
سرشار ہے جو ہے تیرا خادم
شرمندہ ہے جو ترا عدو ہے
خاموش! مقام ہے ادب کا
آقا مرا محو گفتگو ہے
سرشار ہوں پی کے میں بھی مضطرؔ
پھر سے وہی جام ہے، سبو ہے

(اشکوں کے چراغ ص 73)

مجھے تو ان کا ہر شعر ایک روحانی واردات لگتا ہے۔ ہر شعر ایک خاص کیفیت معلوم ہوتا ہے۔ ہر شعر ایک باطنی تجربہ ہے۔ ہر شعر آنکھ میں ٹھہرا ہوا آنسو ہے۔ ایک آتش سوزاں ہے جو لفظ لفظ کے اندر چھپی ہوئی ہے۔ جسے ذرا لب چھوئیں تو چراغ جلنے لگیں۔ ایک نہیں ہزاروں چراغ۔ اشکوں کے چراغ

(یہ مضمون 9 دسمبر 2006ء کو ربوہ میں اشکوں کے چراغ کی تقریب رونمائی میں پڑھا گیا)

یہ کتاب ربوہ میں بک سٹالوں پر دستیاب ہے۔

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

نظام شمسی سے پلوٹو کے انخلا کی داستان

24 اگست 2006ء کا دن پلوٹو کی تاریخ میں شاید سب سے افسوسناک دن کی حیثیت سے یاد رکھا جائے گا کیونکہ ارضی سائنس دانوں کی اکثریت نے اسے ایک سیارے کے بجائے چٹان قرار دے کر نہ صرف اس کا رتبہ گھٹا دیا بلکہ اب آنے والی نسلیں شاید اس کے نام سے واقف تک نہیں ہوں گی۔ پلوٹو پر اگر مکین ہوتے، تو وہ یقیناً زبردست احتجاج کرتے۔

نظام شمسی سے پلوٹو کے انخلا کی داستان خاصی دلچسپ ہے۔ قدیم فلکیات دانوں نے پانچ سیارے (عطارد، زہرہ، مریخ، زحل اور مشتری) دریافت کر لئے تھے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انہیں برہنہ آنکھ سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ 1846ء میں ماہرین نے یورینس اور نیپچون دریافت کئے۔ یوں فلکیات دانوں کو معلوم ہوگیا کہ زمین سمیت آٹھ دیوہیکل اجسام سورج کے گرد چکر لگا رہے ہیں۔ لیکن جوں جوں سائنس نے ترقی کی، ایک نئی بات سامنے آئی۔

بیسویں صدی کے اوائل کی بات ہے، امریکی فلکیات دان، پرسی لوویل (1850ء...... 1916ء) اپنی رصدگاہ (واقع ریاست اریزونا) میں بیٹھا آسمان کے اسرار پر تحقیق کر رہا تھا۔ اس نے دریافت کیا کہ بیرونی سیاروں (یورینس اور نیپچون) کے مدار کی حرکت میں خلل موجود ہے۔ اس کا خیال تھا کہ یہ خلل کسی ایسے فلکیاتی جسم کی کشش کے باعث پیدا ہوا جسے اب تک دریافت نہیں کیا جا سکا۔ لوویل نے اس نادیدہ جسم کا نام "ایکس سیارہ" رکھا۔ وہ اپنی موت تک اسے دریافت کرنے کی کوشش کرتا رہا مگر کامیاب نہیں ہو سکا۔

1929ء میں مرحوم کی قائم کردہ رصدگاہ (لوویل) میں ایک غیر پیشہ ور فلکیات دان، کلائیڈ ٹومباؤ (1906ء-1997ء) ملازم ہوا۔ "سیارہ ایکس" کی کھوج لگانے کی ذمے داری اس کے سپرد کر دی گئی۔ مگر یہ کام آسان نہیں تھا۔

کلائیڈ نے ایک پرانی کار کے پرزوں کی مدد سے گھریلو ساختہ دوربین بنائی تھی۔ جب اس نے اپنی دوربین سے زحل اور مشتری کی اتاری گئیں تصاویر لوویل رصدگاہ بھجیں، تو اسے کلائیڈ کو ملازمت کی پیشکش کر دی۔ اس طرح وہ امریکا کی قدیم ترین رصدگاہوں میں سے ایک میں کام کرنے لگا۔ اس وقت تک کلائیڈ نے کالج کی شکل تک نہیں دیکھی تھی۔ بعد ازاں اس نے کنساس یونیورسٹی سے گریجویشن کی اور ایک ممتاز فلکیات دان بنا۔

تجربہ نہ رکھنے کے باوجود کلائیڈ میں صبر و تحمل کا مادہ بہت زیادہ تھا اور وہی اس کی مدد کو آیا۔ اس کا کام یہ تھا کہ وہ ہر رات آسمان کے ایک ہی حصے کی کئی دن تک تصاویر اتارے اور پھر ان کے موازنے سے جائزہ لے کہ کون سا آسمانی جسم حرکت کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ ہر تصویر میں کئی ہزار ستارے موجود تھے۔ ہزاروں ستاروں میں حرکت پذیر فلکیاتی جسم تلاش کرنا بڑا مشکل مرحلہ تھا مگر کلائیڈ کو صرف ایک سال میں کامیابی نصیب ہوگئی۔ اسے آسمان پر اسی جگہ پلوٹو کا کھوج لگا یا جس کی طرف پرسی لوویل نے اشارہ کیا تھا۔

اس کارنامے کو امریکی فلکیات کی فتح قرار دیا گیا۔ لیکن جلد ہی ماہرین کو معلوم ہوگیا کہ پلوٹو اتنا چھوٹا ہے کہ اس کی کشش دیگر فلکیاتی اجسام پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ یوں پلوٹو نہ صرف حادثاتی طور پر دریافت ہونے والا سیارہ بن گیا بلکہ اول دن سے یہ بحث شروع ہوگئی کہ کیا اسے سیارہ کہا جا سکتا ہے؟ لوویل نے جو خلل دریافت کیا، وہ یورینس اور نیپچون کی کمیت (Mass) کا غلط اندازہ لگانے کے باعث پیدا ہوا تھا۔

18 فروری 1930ء کو کلائیڈ نے حرکت کرتا جسم دریافت کیا تھا۔ اس کا نام لوویل رصدگاہ کے ناظم، ویسٹو میلون نے رکھنا تھا۔ کلائیڈ کے مشورے پر میلون نے دنیا بھر کے علمی حلقوں سے نام کے سلسلے میں رائے طلب کی۔ اس ضمن میں متفرق نام سامنے آئے مثلاً زیوس، لوویل، کرونس، منرو یا وغیرہ۔ بیشتر نام کسی نہ کسی دیو مالا سے تعلق رکھتے تھے۔ آکسفورڈ (برطانیہ) کی ایک گیارہ سالہ لڑکی، ونیتا فیئر نے دریافت کردہ نئے فلکیاتی جسم کا نام پلوٹو رکھا جو رومی دیومالا کا ایک دیوتا ہے۔ اس نے یہ نام اپنے دادا، فالکنر میڈن کو بتایا جو آکسفورڈ یونیورسٹی کی لائبریری میں کام کرتا تھا۔ اس نے یہ نام مقامی فلکیات دان، پروفیسر ہربرٹ ہال کو دیا جس نے امریکی ماہرین کو بھجوایا۔ غور و خوض کے بعد پلوٹو ہی کو منظور کر لیا گیا۔

ابتداء میں کسی کو پلوٹو کی جسامت کا علم نہ تھا۔ کچھ اعداد و شمار کے مطابق وہ زمین جتنا بڑا تھا اسی لئے اسے بحیثیت سیارہ تسلیم کر لیا گیا۔ لیکن جب معلوم ہوا کہ وہ نظام شمسی کا سب سے چھوٹا رکن ہے، تو رفتہ رفتہ یہ سوال اٹھا کہ کیا اسے سیارہ سمجھا جا سکتا ہے؟ اس بحث میں اہم موڑ 17 فروری 2000ء کو آیا۔ اس دن روز سینٹر فار ارتھ اینڈ سپیس سیارہ گاہ (پلانٹیریم) کا افتتاح ہوا، تو اس میں صرف آٹھ سیارے دکھائے گئے۔ اس پر کئی لوگوں نے احتجاج کیا۔ یاد رہے کہ یہ سیارہ گاہ امریکا کے مشہور عجائب گھر، امریکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری کا حصہ ہے۔

بحث میں شدت پچھلے سال آئی جب کیلی فورنیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے متعلق فلکیات دان، مائک براؤن نے نظام شمسی میں واقع ایسا فلکیاتی جسم دریافت کیا جو پلوٹو سے بھی بڑا ہے۔ براؤن اور اس کے ساتھی 1998ء سے اسی قسم کی تحقیق کر رہے تھے جو 1929ء میں کلائیڈ نے کی تھی یعنی وہ عرصہ دراز تک آسمان کی تصاویر اتارتے رہے اور پھر ان میں حرکت پذیر اجسام تلاش کرنے لگے۔ فرق صرف یہ تھا کہ اب براؤن وغیرہ ہم کو کمپیوٹر کی ٹیکنالوجی سمیت متفرق جدید ترین آلات کی مدد حاصل تھی جن کے باعث ان کا کام آسان ہوگیا۔

تصاویر میں نظر آنے والے بیشتر فلکیاتی اجسام بے معنی تھے مگر یہ ایک حرکت کرتا جسم انہیں مل ہی گیا جو "کوئپر بیلٹ" میں واقع تھا۔ کوئپر بیلٹ ہمارے نظام شمسی کے کنارے کنارے کھنچا ہوا ایک وسیع دائرہ ہے جس میں لاکھوں چھوٹی بڑی چٹانیں چکر کھا رہی ہیں۔ یہ جسم اکتوبر 2003ء میں کھینچی گئی ایک تصویر میں پہلی بار ظاہر ہوا اور پھر اگلی تصاویر میں اس نے جگہ تبدیل کر لی۔

مائیک براؤن کو یہ تو معلوم ہوگیا کہ یہ پلوٹو سے پرے واقع ہے مگر وہ اس کی جسامت معلوم نہ کر سکا کیونکہ ارضی دوربینوں میں اسے ناپنے کا دم خم نہ تھا۔ اسی سلسلے میں مائیک نے خلا میں گردش کرنے والی ہبل دوربین سے مدد لی۔ آخر اپریل 2006ء کو معلوم ہوا کہ دریافت شدہ فلکیاتی جسم کا قطر 2400 کلو میٹر ہے یعنی وہ پلوٹو سے پانچ فیصد بڑا تھا۔ اب اس کا سرکاری نام 2003 UB 313 ہے مگر عرف عام میں زینا (Xena) کہلاتا ہے۔

زینا منظر عام پر آتے ہی پلوٹو کے بارے میں شکوک بڑھنے لگے اور یہ صاف نظر آنے لگا کہ اب نظام شمسی میں تبدیلی ناگزیر ہے فلکیات دان یہ سوال کرنے لگے کہ کیا زینا کو دسواں سیارہ قرار دے دیا جائے؟ اگر نہیں، تو پھر کیا پلوٹو کو سیارہ رہنے کا حق حاصل ہے جو اس سے چھوٹا ہے؟ نیز اس سوال نے بھی جنم لیا کہ کیا نظام شمسی پھر دس سیاروں تک محدود رہ سکے گا؟ دراصل کوئپر بیلٹ میں پلوٹو جتنے مزید فلکیاتی اجسام ہیں اور انہیں نظام شمسی میں شامل نہ کرنا زیادتی ہوتی۔ کئی ایسے بھی ہیں جو پلوٹو سے کچھ ہی چھوٹے ہیں۔

اس سارے جھگڑے نے یوں بھی جنم لیا کہ اب تک فلکیات دان "سیارے" کی معین تعریف پر متفق نہیں ہو پائے تھے اور انہوں نے چند خصوصیات ہی مرتب کی تھیں۔ مثلاً سیارہ کو لازماً سورج کے گرد گھومنا چاہئے۔ آج کل کے ترقی یافتہ دور میں ایک جامع تعریف کی ضرورت تھی۔ اسی صورت حال میں بین الاقوامی فلکیاتی اتحاد (انٹرنیشنل آسٹرونومیکل یونین) کی جنرل اسمبلی منعقد ہونے کا وقت آ پہنچا جو 14 تا 24 اگست 2006ء کو جمہوریہ چیک کے دارالحکومت، پراگ میں ہوئی۔

اس جنرل اسمبلی میں پچھتر ممالک کے ڈھائی ہزار فلکیات دان شریک ہوئے۔ کئی ایجنڈوں کے علاوہ اسمبلی کے سامنے یہ اہم ایجنڈا بھی تھا کہ سیارے کی نئی تعریف کی جائے۔ اس ضمن میں پہلے یہ فیصلہ کیا گیا کہ جسامت کو مدنظر رکھا جائے۔

سیارے مٹی اور چٹانوں کے مجتمع ہونے سے بنتے ہیں۔ کم جسامت رکھنے والے بڑے فلکیاتی اجسام اسی ہیئت میں رہتے ہیں جو اس عمل کے دوران ظہور پذیر ہو جائے لیکن جن کا قطر ایک ہزار کلو میٹر سے بھی زیادہ ہو، وہ اپنی کشش ثقل کے باعث گول شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یوں تعریف کی پہلی شق یہ رکھی گئی کہ سیارہ بننے کے لئے فلکیاتی جسم کو گول ہونا چاہئے۔ لیکن نظام شمسی میں کئی چاند بھی اتنے بڑے ہیں کہ ان کی ہیئت گول ہو چکی ہے، اسی لئے یہ دوسری شق سامنے آئی کہ سیارے کو لازماً سورج کے گرد چکر لگانا چاہئے۔

درج بالا تعریف کے باعث یہ امکان پیدا ہو گیا کہ تین فلکیاتی اجسام.......... سیریل اول (یہ ستارہ نما بیلٹ (Asteroid belt) کا سب سے بڑا فلکیاتی جسم ہے جو 940 کلو میٹر کا قطر رکھتا ہے۔ اسے 1801ء میں اطالوی فلکیات دان، گیسپی پیازی نے دریافت کیا تھا) چیرون (پلوٹو کا چاند جس کا قطر 1207 کلو میٹر بتایا جاتا ہے) اور زینا بھی ہمارے نظام شمسی کا حصہ بن جائیں گے۔

21 اگست سے قبل عالمی ذرائع ابلاغ میں یہی تاثر پایا جاتا تھا کہ فلکیات دان بحث و مباحثے کے بعد نظام شمسی کے ارکان کی تعداد بارہ کر دیں گے مگر 22 اگست کو پانسہ پلٹ گیا۔ اس دن بین الاقوامی فلکیاتی اتحاد کی دو میٹنگز ہوئیں جن میں فلکیات دانوں نے کھل کر حصہ لیا۔ بیشتر نے زیادہ سیاروں والا نظام شمسی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ان میٹنگز کا نتیجہ یہ نکلا کہ نہ صرف تین فلکیاتی جسم سیارے نہیں بن سکے بلکہ پلوٹو کو بھی نظام شمسی سے نکال کر در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دیا گیا۔

پلوٹو کی جلاوطنی کا سبب یہ بنا کہ اس کا مدار دیگر سیاروں کی طرح صاف ستھرا نہیں ہے۔ اب سیارے کی موجودہ تعریف کی تیسری شق یہ ہے کہ اس کا مدار معین اور کسی دوسرے کی کشش سے آزاد ہونا چاہئے۔ پلوٹو نہ صرف کوئپر بیلٹ اور نیپچون کے مدار سے گزرتا ہے بلکہ اس کے راستے میں دیگر فلکیاتی اجسام بھی آتے ہیں۔

یہ یاد رہے کہ بین الاقوامی فلکیاتی یونین کا قیام 1919ء میں عمل میں آیا تھا۔ دنیا بھر کے پیشہ ور فلکیات دان اس کے رکن ہیں۔ تنظیم ہر تین سال بعد جنرل اسمبلی منعقد کرتی ہے جس میں سرکاری طور پر نئے دریافت ہونے والے ستاروں، سیاروں، شہاب ثاقبوں وغیرہ کے نام رکھے جاتے ہیں۔ یہی فلکیات سے متعلق تمام امور کے فیصلے کرتی ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سال پلوٹو کو نکالنے کے سلسلے میں رائے شماری ہوئی جس میں 2500 میں سے صرف تین سو فلکیات دانوں نے حصہ لیا۔ یہی وجہ ہے کہ امریکا اور یورپ کے کئی ماہرین اس فیصلے پر تنقید بھی کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر پلوٹو ایک (آخری) شق پر پورا نہیں اترتا تھا تب بھی تنظیم کو

(باقی صفحہ 6 پر)

س۔احسن

حضرت صالحہ بیگم صاحبہ اور آپا بشریٰ کا ذکر

محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق کی دختر نیک اختر تھیں۔آپ کے نانا جان حضرت پیر منظور محمد صاحب۔موجد قاعدہ یسرنا القرآن تھے۔آپ کی والدہ محترمہ کا نام صالحہ بیگم صاحبہ تھا۔حضرت میر محمد اسحٰق صاحب حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کے چھوٹے بھائی تھے اور حضرت مصلح موعود کے چھوٹے ماموں تھے۔ جبکہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب حضور کے بڑے ماموں تھے۔اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو۔

وہ خوش بخت زمانہ اور ساعت سعد حضرت مصلح موعود کی خلافت کا زمانہ تھا۔حضور کی عزیز داریاں قادیان میں زبان زد خلائق تھیں۔مثلاً جب والدہ محترمہ بڑے پیار بھرے انداز سے یہ کہتیں کہ میں نے حضرت نانا جان، حضرت نانی جان اور حضرت تائی جی صاحبہ کو دیکھا ہوا ہے۔تو اس سے مراد حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے نانا جان، نانی جان اور تائی جی ہوتے تھے۔

قادیان میں جبکہ میں سکول کی ابتدائی کلاسز میں تھی ایک دن اچانک ہماری استاد محترمہ نے بتایا کہ چھوٹے ماموں جان کی وفات ہوگئی ہے۔جلدی سے لائنیں بنا کر چلنا شروع کردو۔آپ کو ان کی زیارت کروانی ہے۔چنانچہ وہ گول چہرہ گویا نور کا ہالہ مجھے اب تک یاد ہے۔اور اس سے بھی چند ایک سال پہلے، جبکہ میں بیمار تھی، کا واقعہ ہے کہ رمضان کے ایام تھے، سحری کے وقت والدہ پیاری نے ابا جان سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ بہت جی چاہتا ہے آج میں بھی بیت اقصیٰ میں نماز پڑھوں اور حدیث کا درس سنوں، مگر سعیدہ کی وجہ سے جا نہیں سکتی۔ ابا جان نے کہا اسے میں اٹھا لیتا ہوں۔ بیت جا کر آپ کو دے دوں گا، آپ گود میں لے کر نماز پڑھ لیں۔ چنانچہ میری والدہ کی خواہش پوری ہوگئی۔مگر اس نماز کا نقشہ جو میرے ذہن میں رچ بس گیا وہ اس طرح کا ہے، نہایت ہی سہانا سا موسم تھا نہ بہت سردی، نہ بہت گرمی، بیت اقصیٰ مردوں اور عورتوں سے بھری ہوئی تھی۔میری والدہ کو سیڑھیوں کے قریب ہی جگہ ملی تھی۔ بیت میں مکمل خاموشی تھی گویا اس میں کوئی بھی جاندار چیز نہ ہو۔مگر اس خاموشی کو توڑنے والے اور گونج پیدا کرنے والے یہ الفاظ تھے جو بار بار سنائی دینے کی وجہ سے مجھے یاد ہوگئے۔قال قال رسول اللہ ﷺ وہ آواز بہت ہی پیاری اور مسحور کن تھی۔ پھر بعد میں کسی وقت والدہ محترمہ نے مجھے بتایا کہ وہ چھوٹے ماموں جان تھے جو درس حدیث دے رہے تھے اور یہ کہ آپ علم حدیث کے بہت بڑے عالم تھے۔تو آپا سیدہ بشریٰ اس عاشق رسول کی نور نظر تھیں۔

قادیان میں اور پھر ربوہ میں بھی آپا بشریٰ کی چھوٹی بہن سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ سکول میں میری ہم جماعت اور دوست تھیں اور یہ دوستی اب تک قائم ہے۔ چند سال قبل امریکہ سے ربوہ آئیں اور ہماری ملاقات ہوئی۔مگر قادیان میں آپا بشریٰ سے شناسائی نہ تھی۔ ستمبر 1947ء میں جب ہندو پاک کی تقسیم کے وقت قادیان سے احمدی خواتین اور بچوں کا انخلاء شروع ہوا تو ہمارا خاندان بھی ایک شام رتن باغ لاہور پہنچ گیا۔ اگلے روز ہی علم ہوا کہ ہیضہ کی وباء کے انسدادی ٹیکے لگوانے کے لئے فلاں جگہ لائن بنا کر پہنچ جائیں۔ مقررہ جگہ پر ایک چاق و چوبند شریف زادی کھلا سا سفید دوپٹہ اوڑھے ہماری لائنیں بھی درست کرتی تھی اور باری باری ڈاکٹر کے پاس لے کر جاتی تھی اور اس سے پردہ بھی کرتی تھی۔اس تیز رفتار لڑکی نے بہت جلد یہ کام مکمل کرلیا۔مگر میرے لئے وہ اجنبی تھی۔

ربوہ آباد ہونے پر جب معمول کی زندگی کا آغاز ہوا، جلسوں پر ڈیوٹیاں لگنی شروع ہوئیں تو میں نے اس لڑکی کو اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ خوب بھاگ دوڑ کرتے اور کام کرتے دیکھا۔یہی لڑکی آپا سیدہ بشریٰ تھیں جو اپنی عظیم والدہ صالحہ بیگم کی دست راست تھیں۔ان دونوں ماں بیٹی کا اپنے فرائض کی انجام دہی کا انداز حیران کن تھا۔مقررہ وقت پر حاضر ہونا اور ہر کام کو خاص توجہ اور جانفشانی سے انجام دینا۔محترمہ ممانی جان صالحہ بیگم جلسہ سالانہ کی قیامگاہ کی نگران اعلیٰ ہوا کرتیں اور آپا بشریٰ ان کی نائبہ اور خاکسار ابتدائی جلسوں میں تو محترمہ آپا امۃ اللطیف صاحبہ کے ساتھ دفتر ناظمہ میں آنے والی مختلف شعبہ جات کی رپورٹوں کو چیک کرکے ان کا خلاصہ رجسٹر میں درج کیا کرتی بعد میں کئی سال جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر ناظم کی انچارج رہی۔دفتر میں ایک رجسٹر تھا اس کے ایک حصہ میں محترمہ ممانی جان اور آپا سیدہ بشریٰ صاحبہ مجھے آئندہ جلسہ کے لئے تجاویز نوٹ کرواتیں اور ساتھ ہی نقائص کی نشاندہی بھی کرتی جاتیں۔آپا بشریٰ اتنی تیزی سے تجویز بول جاتیں کہ میں اتنی تیزی سے نوٹ نہ کرپاتی۔پھر شدید سردی، ہاتھ سُن، سامنے دروازے سے ٹھنڈی ہوا کی آمدورفت کا مقابلہ بہت مشکل ہوتا۔ جبکہ اس زمانہ میں تن پر گرم کپڑے بھی برائے نام ہی ہوتے تھے۔ برقع ہی بس بھرم قائم کئے رکھتا۔خیر میں آپ کی تجویز کو ذہن میں تو محفوظ کرلیتی مگر تیزی سے لکھنا مشکل ہوتا۔ایک دفعہ میں نے کہا آپا بشریٰ آپ جائیں، قیام گاہ کا راؤنڈ لیں اور کوئی تجویز تیار کرکے لائیں اتنے میں، میں یہ نوٹ کرلوں گی۔بھرپور قہقہہ لگایا کہ تمہاری یہ بھی اچھی تجویز ہے۔

حضرت سیدہ ممدوحہ میں بے شمار خوبیوں کے علاوہ ایک یہ خوبی بھی تھی کہ نام و نمود، تعریف و توصیف کی قطعاً خواہاں نہ تھی۔ بے لوث خدمت کرنا طرۂ امتیاز تھا۔سب کام نمٹانے کے بعد خود کہیں چھپ کر بیٹھ جاتیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ پوچھ رہی ہوتیں۔ممانی جان کہاں ہیں۔سب ادھر ادھر دیکھتے تلاش کرتے مگر آپ ممدوحہ مشکل سے ہی مل پاتیں۔ دراصل جلسہ سالانہ ختم ہونے کے بعد دوسرے روز حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ تمام کارکنات کا جنہوں نے جلسہ میں ڈیوٹیاں دی ہوتی تھیں ایک اختتامی اجلاس بلایا کرتی تھیں جس میں جلسہ کے انتظامات پر روشنی ڈالی جاتی، نقائص اور خامیاں بیان کرکے آئندہ انہیں دور کرنے کی تاکید فرمایا کرتیں اور پھر دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوتا تھا۔تو اس موقع پر حضرت آپا جان مریم صدیقہ کی خواہش ہوتی کہ محترمہ ممانی جان میرے ساتھ آکر بیٹھیں کہ ان کی گرانقدر خدمات اس بات کی متقاضی تھیں۔لیکن وہ اس منظر کے پس منظر میں جا چھپتی تھیں۔

حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بھی اسی والدہ کی سچی اور سُچی تصویر تھیں۔اپنی والدہ محترمہ کی وفات کے بعد ہر سال جب تک جلسہ سالانہ کروانے کی اجازت ملتی رہی۔آپ بہترین ڈیوٹی دیتی رہیں۔وقت پر آنا اور تمام انتظامات کو چیک کرنا۔ بروقت ہدایات دینا۔ ہر نقص اور ضرورت فوری طور پر دور کرنا اور پوری کرنا یہ آپ کا خاصہ تھا۔دفتر آکر مجھے ہدایت ملتی، حضور کی تقریر شروع ہونے والی ہے، میں جارہی ہوں تم بھی کام ختم کرکے آجاؤ اور دفتر میں نگران فلاں کو مقرر کر دینا۔دفتر ہرگز خالی نہیں چھوڑنا۔ والدہ محترمہ کی طرح آپ بھی بہترین منتظمہ، بہترین فرض شناس اور بہترین خادمہ دین تھیں۔

یقیناً اس ناپائیدار دنیا سے کوچ کر جانے والے ہر انسان کی جدائی کا غم مسلمہ ہے۔مگر جو لوگ ہر خاص و عام کے لئے سایۂ رحمت ہوتے ہیں ان کی جدائی بھلائے نہیں بھولتی اس لئے:

اے پیارے لوگو! سجدے میں جا کر مانگو دعا یہ خدا سے کہ وہ ہمیں ایسی بے شمار بشریٰ عطا کرے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی ہوں، گھروں کو جنت بنانے والی ہوں اور بچوں کی بہترین خدمت کرنے والی ہوں۔

سب کہاں کچھ لالہ و گُل میں نمایاں ہوگئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہوگئیں

قطب نما کی ایجاد

مقناطیسی سوئی کو اگرچہ چین کے لوگوں نے دریافت کیا تھا مگر اس کا صحیح مصرف مسلمانوں نے نکالا یعنی انہوں نے جہاز رانوں کے لیے رحمت کا آلہ قطب نما (Mariner's Compass) ایجاد کیا۔

اس آلے کی مدد سے جہاز رانی میں بہت آسانی ہوئی۔مسلمانوں کے لیے شائد اس کا اولین فائدہ خانہ کعبہ کا رخ تلاش کرنا تھا۔اسی طرح ایک سروے انگ کے آلے جس کو تھیوڈولائٹ (Theodolite) کہتے ہیں وہ بھی مسلمانوں کی ہی ایجاد ہے۔اسلامی سپین کے سائنسدان ابوا لصلت نے 1134ء میں ایک ایسا حیرت انگیز آلہ ایجاد کیا تھا جس کی مدد سے ڈوبے ہوئے جہاز کو سطح آب پر لایا جاسکتا تھا۔

عظیم ترین عالم

ایک سائنسدان کیٹی آرلوول سورۃ نحل 68،69 کو پڑھ کر حیران زدہ ہوگئے۔لکھتے ہیں

محمد ایک زبردست فرماں روا، عظیم فاتح بہت ہوشیار باعلم انسان تھے۔قرآن سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ فطرت کے شیدائی مکھیوں کے اعمال کے عالم اور شہد کے افادی پہلوؤں سے آگاہ کرتے تھے۔ وہ مکھیوں کے گھر بنانے اور مختلف اللون شہد تیار کرنے کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ علم تلاش و مشاہدہ کائنات کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ (دو قرآن ص 1151)

(بقیہ صفحہ 5)

چاہیئے تھا کہ وہ بحیثیت سیارہ اسے برقرار رکھتی کیونکہ وہ انسانی تہذیب اور رسم و رواج کا حصہ بن چکا ہے۔اس فیصلے کے مخالف فلکیات دانوں کا کہنا ہے کہ وہ 2009ء کی جنرل اسمبلی میں پلوٹو کو واپس لانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

یہ کلائیڈ ٹومباؤگ کی خوش قسمتی ہے کہ وہ یہ دیکھنے کے لئے زندہ نہیں رہا ورنہ اسے افسوس ضرور ہوتا کہ اس کے دریافت کردہ سیارے کو بیٹھے بٹھائے اس اعزاز سے محروم کردیا۔تاہم اس کی 93 سالہ بیوہ، پیٹر شا بتاتی ہے کہ کلائیڈ کو موت سے قبل محسوس ہوگیا تھا کہ مستقبل میں پلوٹو کے ساتھ نامناسب سلوک ہوگا۔وہ کہتی ہے کہ ماہر فلکیات کی حیثیت سے وہ اکثریت کا فیصلہ قبول کرلیتا مگر ٹوٹے دل کے ساتھ۔

پیٹر شا کو بھی اس فیصلے سے صدمہ پہنچا ہے۔اس کا کہنا ہے ''مجھے لگتا ہے کہ میرا عہدہ کم تر ہوگیا ہے، پہلے میں ایک سیارہ دریافت کرنے والے کی بیوی تھی، اب میں بونا سیارہ دریافت کرنے والے کی اہلیہ ہوں''۔

یاد رہے کہ امریکی خلائی ادارے ناسا نے 16 جنوری 2006ء کو ایک خلائی جہاز، نیو ہوریزنز چھوڑا تھا جو 2015ء میں پلوٹو کے نزدیک پہنچ کر اس کا قریبی مشاہدہ اور مطالعہ کرے گا۔اسی خلائی جہاز میں کلائیڈ ٹومباؤگ کی لاش کی کچھ راکھ بھی موجود ہے جو اس کی خدمات کے اعتراف کے طور پر رکھی گئی۔

(سنڈے ایکسپریس 10 ستمبر 2006ء)

کتاب لکھنے کا معاوضہ

سلطان محمود غزنوی کے بیٹے مسعود غزنوی نے ابو ریحان البیرونی کی مشہور کتاب ''قانون مسعودی'' پر ایک ہاتھی کے وزن کے برابر چاندی کے سکے البیرونی کو دیئے۔لیکن البیرونی کی خود دار طبیعت نے انہیں قبول کرنے سے انکار کردیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64740 میں Rafika Setiasih

زوجہ Abdul Rachman پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 30 گرام مالیتی -/RP2350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rafika Setiasih گواہ شد نمبر 1 Muslih Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rudi

مسل نمبر 64741 میں Siti Maryam

زوجہ Ahmad Mundir پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000۔ 2۔ مکان کا 1/2 حصہ برقبہ 40 میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Maryam گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mundir گواہ شد نمبر 2 Isa Mujahid Islam

مسل نمبر 64742 میں Indah Kusuma Hayati

زوجہ Ahmad Dhani پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 15 گرام مالیتی -/RP1500000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Indah Kusuma Hayati گواہ شد نمبر 1 Yeti Nurhayati گواہ شد نمبر 2 Ahmad Dhani

مسل نمبر 64743 میں Euis Hermawati

زوجہ Mamat پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 1680 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 4۔ زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP600000۔ 5۔ مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Euis Hermawati گواہ شد نمبر 1 منیر احمد گواہ شد نمبر 2 Mamat

مسل نمبر 64744 میں Iron Kamaludin

ولد Ahya پیشہ لیبر عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP1600000۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iron Kamaludin گواہ شد نمبر 1 منیر احمد گواہ شد نمبر 2 Muslim Hidayat

مسل نمبر 64745 میں Juju

زوجہ Wawan Setiawan پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP450000۔ 2۔ زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP1250000۔ 3۔ زمین برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 4۔ زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP562500۔ 5۔ رائس فیلڈ برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ 6۔ مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP22500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Juju گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Wawan Setiwan

مسل نمبر 64746 میں Kartina

زوجہ Mahmud Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kartina گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 64747 میں Munir Ahmad

ولد Abdullah پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1876 مربع میٹر مالیتی -/RP26800000۔ 2۔ زمین برقبہ 1498 مربع میٹر مالیتی -/RP5350000۔ 3۔ زمین برقبہ 196 مربع میٹر مالیتی -/RP4200000۔ 4۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP700000۔ 5۔ زمین برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی -/RP3300000۔ 6۔ زمین برقبہ 378 مربع میٹر مالیتی -/RP5400000۔ 7۔ زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP12500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Soleh

جاوے۔ الامتہ Abdul Gafur گواہ شد نمبر 2 Widiwahyn

مسل نمبر 64748 میں Sari

زوجہ Santa Salam پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ 2۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی RP80000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP8000000/-۔ 4۔ رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔ 5۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP2500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP160000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP310000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sari گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64749 میں Tarsih

زوجہ Kastn پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP400000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی RP7500000/-۔ 4۔ رائس فیلڈ برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی RP4250000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP300000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tarsih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64750 میں Sari

زوجہ Mamat Abdul پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP40000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP6000000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-۔ 4۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-۔ 5۔ زمین برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP2150000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1000000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sari گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Maman Abdul Rahman

مسل نمبر 64751 میں Soja

زوجہ Haris پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی RP13300000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 504 مربع میٹر مالیتی RP1800000/-۔ 4۔ رائس فیلڈ برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی RP1700000/-۔ 5۔ زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی RP9000000/-۔ 6۔ رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1000000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Soja گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Haris

مسل نمبر 64752 میں Wiwin

زوجہ Atik Sutiko پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی RP6000000/-۔ 4۔ Fish pond برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP2100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 150000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wiwin گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Atik Sutikno

مسل نمبر 64753 میں Wiwi

زوجہ Soleh Abdul Gafur پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 0-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP50000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1000000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wiwi گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Soleh Abdul Gafur

مسل نمبر 64754 میں
Wawan Setiawan

ولد Solch Abdul Gafur پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 1960 مربع میٹر مالیتی RP3500000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی RP563500/-۔ 4۔ زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی RP7500000/-۔ 5۔ رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی RP2250000/-۔ 6۔ رائس فیلڈ برقبہ 440 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1000000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wawan Setiawan گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Solch Abdul Gafur

مسل نمبر 64755 میں Jamhuri

ولد Pernata پیشہ لیبر عمر 60 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔1۔ مکان برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔2۔مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔3۔رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا کہ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jamhuri گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64756 میں Sadi Saad

ولد Saad پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP28400000۔2۔زمین برقبہ 588 مربع میٹر مالیتی -/RP29000000۔3۔زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔4۔رائس فیلڈ 1750 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sadi Saad گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64757 میں Iin Supinah

زوجہ Said Sutani پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Iin Supinah گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64758 میں Nerah

زوجہ Burhanudin پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔2۔طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/RP1100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nerah گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64759 میں Siti Rukminah

زوجہ Rahmat پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام زیور مالیتی -/RP1000000۔2۔زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP8400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Rukminah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64760 میں Endang Suhendar

ولد Mika پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Endang Suhendar گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64761 میں Ahmad Sahroni Sajaad

ولد Miskanur پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Sohroni Sajaad گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64762 میں Siti Muslisah

ولد Hasanudin پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP200000۔2۔طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP85000۔3۔زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Siti Muslisah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64763 میں Supiyah

زوجہ Anwar پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔2۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Supiyah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64764 میں Warsih

زوجہ Taram پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔2۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP2550000۔3۔زمین برقبہ 114 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ Warsih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64765 میں

Mariyam Sugraeni

زوجہ Marjuki پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 5 گرام زیور طلائی زائد مالیتی -/RP500000۔ 2۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ 3۔ زمین بر قبہ 77 مربع میٹر مالیتی -/RP4400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariyam Sugraeni گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin sanusi

مسل نمبر 64766 میں

Sukma Permana

ولد Asastraatmaja پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین بر قبہ 820 مربع میٹر مالیتی -/RP9500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP925000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sukma Permana گواہ شد نمبر 1 Drs.E.Kosasih گواہ شد نمبر 2 E.Latif Ahmad Muksin

مسل نمبر 64767 میں Eti Suprapti

زوجہ Ando Sutardjo پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP250000۔ 2۔ طلائی زیور 64 گرام مالیتی -/RP6900000۔ 3۔ زمین بر قبہ 561 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 4۔ مکان بر قبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eti Suprapti گواہ شد نمبر 1 Dian Wibi Sono گواہ شد نمبر 2 Ando Sutardjo

مسل نمبر 64768 میں Sunarto

ولد Kasnawi پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بر قبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP33468000۔ 2۔ زمین بر قبہ 233 مربع میٹر مالیتی -/RP3262000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sunarto گواہ شد نمبر 1 Bhumi Harddianto گواہ شد نمبر 2 Hamidah

مسل نمبر 64769 میں

Abdul Rachman

ولد Ach Mad Asri پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rachman گواہ شد نمبر 1 Muslih Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rudi

مسل نمبر 64770 میں Deswi

زوجہ Utara EMong پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ 2۔ زمین بر قبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP10500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Deswi گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64771 میں Farid Hasyim

ولد B.A.Safari پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP960000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Farid Hasyim گواہ شد نمبر 1 B.A.Safari گواہ شد نمبر 2 Rahmat Ali

مسل نمبر 64772 میں

Muhammad Jaelani

ولد Mas`ud پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Jaelani گواہ شد نمبر 1 Mardjuki Usman گواہ شد نمبر 2 Arpen Pziyatna

مسل نمبر 64773 میں Rizkah Aziz

ولد Malik Aziz پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rizkah Aziz گواہ شد نمبر 1 Marjuki Usman گواہ شد نمبر 2 Malik Aziz

مسل نمبر 64774 میں Siti Hawa

زوجہ Sukri Barmawi پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور طلائی ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 2۔ زمین بر قبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000۔ 3۔ سونا 30 گرام مالیتی -/RP4500000۔ 4۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Siti Hawa گواہ شد نمبر 1 Jamaluddin Sukri گواہ شد نمبر 2 Barmawi

مسل نمبر 64775 میں Ridwan Buton

ولد Lamaudu پیشہ طالب علم جامعہ عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Ridwan Buton گواہ شد نمبر 1 Muhamad Jaelani گواہ شد نمبر 2 Ali Mudin

مسل نمبر 64776 میں Sukri

ولد Suparta پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 ۔ 2 ۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 ۔ 3 ۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 ۔ 4 ۔ رائس فیلڈ برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP5120000 ۔ 5 ۔ رائس فیلڈ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000 ۔ 6 ۔ رائس فیلڈ برقبہ 518 مربع میٹر مالیتی -/RP7400000 ۔ 7 ۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP4200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Sukri گواہ شد نمبر 1 Yahya Umantri گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64777 میں Jasri

زوجہ Casmita پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000 ۔ 2 ۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP425000 ۔ 3 ۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Jasri گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64778 میں Tarsih

زوجہ Santa Satur پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ 1 ۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000 ۔ 2 ۔ زمین برقبہ 252 مربع میٹر مالیتی -/RP12600000 ۔ 3 ۔ رائس فیلڈ برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/RP16000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Tarsih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64779 میں Sri Mulyati

بنت Suharjo پیشہ لیبر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Mulyati گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

قطب جنوبی سر ہوا

14 دسمبر 1911ء انسانی فتوحات کی تاریخ میں اس حوالے سے ہمیشہ ایک یادگار تاریخ رہے گی کہ اس دن ناروے کے مشہور مہم جُو رولڈ ایمنڈسن نے قطب جنوبی پر پہلا قدم رکھ کر ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا تھا۔

رولڈ ایمنڈسن 16 جولائی 1872ء کو پیدا ہوا تھا۔ بچپن میں اسے سرجون فرینکلن کا قطب شمالی کا سفرنامہ پڑھنے کا اتفاق ہوا جس نے اس کے دل میں بھی قطبین کے سربستہ راز اور وہاں تک پہنچنے کا شوق پیدا کیا۔ چنانچہ اس نے قطبین کے بارے میں مختلف کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور خود کو جسمانی طور پر بھی وہاں پہنچنے کی مہم کے لئے تیار کرتا رہا۔

16 جون 1903ء کو وہ ایک North West سفر کی مہم پر روانہ کیا گیا جس کا مقصد بالکل درست شمالی مقناطیسی قطب دریافت کرنا تھا۔ اپنی مہم پر چھ ساتھیوں کے ہمراہ Gjoa نامی ایک کشتی پر روانہ ہوا۔ دو برس بعد جب وہ 13/اگست 1905ء کو واپس لوٹا تو وہ شمالی مقناطیسی قطب دریافت کر چکا تھا۔

مگر ابھی ایک بڑی مہم باقی تھی اور وہ تھی قطب جنوبی کو دریافت کرنے کی مہم اسی دوران 6/اپریل 1909ء کو امریکی مہم جُو رابرٹ ایڈون پیری نے قطب شمالی کو دریافت کرلیا تو ایمنڈسن نے بھی قطب جنوبی کو دریافت کرنے کا عزم صمیم کرلیا۔

9/اگست 1910ء کو وہ اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا۔ راستے کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے اور مختلف مقامات پر پڑاؤ ڈالتے ہوئے کوئی 16 ماہ بعد 14 دسمبر 1911ء کو 3 بجے سہ پہر وہ قطب جنوبی پر پہنچ گئے اور وہاں انہوں نے قطب جنوبی کا پرچم لہرا دیا۔

قطب جنوبی پر انہوں نے چار روز قیام کیا اور واپسی کا سفر اختیار کیا۔

17 جنوری 1912ء کو ایک اور مشہور سیاح رابرٹ اسکاٹ بھی ایک نسبتاً مختلف اور مشکل اور تکلیف دہ راستے کی صعوبتیں عبور کرتا ہوا قطب جنوبی پہنچا مگر اس کی مایوسی اور حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے وہاں ایمنڈسن کا لہرایا ہوا پرچم لہراتے ہوئے دیکھا۔

رولڈ ایمنڈسن نے اپنی تمام زندگی قطبین کے بارے میں علمی انکشافات کرتے ہوئے گزار دی 1925ء میں اس نے قطب شمالی کو ہوائی جہاز کے ذریعے عبور کرنے کی ایک ناکام کوشش کی مگر اگلے ہی برس قطب شمالی دو مرتبہ بذریعہ ہوائی جہاز عبور کیا گیا۔ جس میں سے ایک مہم میں ایمنڈسن بھی شامل تھا۔ ایمنڈسن نے یہ مہم 11 مئی 1926ء کو انجام دی۔

1928ء میں ایمنڈسن کا ایک شریک کار Nobile تن تنہا ایک ایئرشپ Italia کے ذریعہ قطب شمالی کو عبور کرنے کے سفر پر روانہ ہوا۔ مگر وہ لاپتہ ہوگیا۔ ایمنڈسن کی عمر اس وقت کوئی 56 برس ہو چکی تھی اور اس کے معالج بھی اسے کسی دور دراز کے سفر پر جانے کی اجازت نہ دیتے تھے مگر وہ نوبائیل کو تلاش کرنے کی مہم پر 17 جون 1928ء کو نکل کھڑا ہوا۔ ہوا یہ کہ نوبائیل تو کسی نہ کسی طرح واپس آ گیا مگر ایمنڈسن واپس نہ آ سکا اور قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ قطب شمالی پر جہاز کے کسی حادثے کا شکار ہوگیا۔

درخواست دعا

مکرم میجر مبارک احمد صاحب ملتان کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم احمد عمر جمال باجوہ صاحب نے .B.Sc کیمیکل انجینئرنگ کا 4 سالہ کورس کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ عزیزم نے چار سال میں مجموعی طور پر 60.5 فیصد نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کیلئے اس کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالوہاب صادق صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ میری بیٹی شمائلہ طارق بعمر 12 سال نمونیہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے بچوں کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ صورتحال تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو محض اپنے فضل اور کرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

قبائلی علاقے جنگجوؤں کی پناہ گاہ بن گئے

امریکہ نے کہا ہے کہ ہمیں حکومت پاکستان اور مقامی طالبان میں امن معاہدے کے بعد افغان سرحد سے ملحق پاکستانی قبائلی علاقوں کے اسلامی عسکریت پسندوں کیلئے محفوظ پناہ گاہ بننے پر تشویش ہے۔ سرحدی علاقوں کے حالات ابتر ہیں مسئلے کا حل پاکستان افغانستان اور امریکہ کے اشتراکِ عمل میں مضمر ہے۔ کیونکہ قبائلی علاقے جنگجوؤں کی پناہ گاہ بن گئے ہیں۔

کالا باغ سمیت تمام ڈیم بنائے جائینگے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک میں پانی کی کمی نہیں ہونے دینگے۔ کالا باغ ڈیم سمیت تمام ڈیم بنائے جائیں گے۔ صدر نے زرعی ترقیاتی بینک کو ہدایت کی کہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ قرضے دیئے جائیں۔

ملک میں صحت کی سہولتیں ناکافی ہیں چیف

جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں لوگوں کیلئے صحت کی سہولتیں ناکافی ہیں اور سرکاری ڈاکٹروں کو پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت سے ان غریبوں کا کیا ہوگا جن کے پاس پرچی کا ایک روپیہ بھی نہیں۔

کوئی ڈیل نہیں ہورہی وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا

ہے کہ صدر مشرف واضح الفاظ میں کہہ چکے ہیں کہ بے نظیر سزا یافتہ سیاستدان ہیں جبکہ شریف برادران ڈیل کر کے گئے ہیں اس لئے ان کی اگلے الیکشن میں کوئی جگہ نہیں ہے نہ تو پیپلز پارٹی سے کوئی ڈیل ہو رہی ہے اور نہ ہی مستقبل میں ہوگی یہ ناکام سیاستدان صرف اپنی لیڈری چمکانے کیلئے مایوس ہوکر ڈیل کی باتیں پھیلا رہے ہیں۔

ورزش اور تیز قدمی کا فائدہ برلن میں یورپی

ممالک کے ماہرین امراض کی ایک کانفرنس کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ جو لوگ ورزش کرتے یا روزانہ آدھ گھنٹہ تیز چلتے ہیں ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا خطرہ 80 فیصد کم ہو جاتا ہے۔ درمیانی اور ہلکی پھلکی ورزش صرف وزن ہی کم نہیں کرتی بلکہ صحت پر انتہائی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انصار الدین صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 9 دسمبر 2006ء کو میرے بیٹے مکرم عثمان احمد صاحب ایک حادثہ کی وجہ سے زخمی ہوگئے۔ فوری طور پر ان کو ہسپتال لے جایا گیا اور علاج شروع ہوگیا۔ ٹانگ کا آپریشن ہوا بچے کو کافی تکلیف اور درد ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچے کو شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری دارالعلوم جنوبی بشیر مورخہ 9 دسمبر 2006ء کو دل کا شدید دورہ پڑنے سے وفات پاگئے۔ مرحوم انتہائی ملنسار صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم حیات آباد ٹاؤن پشاور کے زعیم اعلیٰ اور جماعت احمدیہ صوبہ سرحد کے پریس سیکرٹری رہے ہیں۔ 2004ء میں ربوہ آکر دارالعلوم جنوبی بشیر میں رہائش اختیار کی اور پھر یہاں انصار اللہ کے نائب زعیم، نائب زعیم عمومی اور نائب زعیم مال رہے اور انتہائی خوش اسلوبی سے یہ کام چلاتے رہے ہیں اس کے علاوہ انصار اللہ پاکستان میں کچھ عرصہ تک قائد عمومی کے دفتر میں کام کرتے رہے ہیں۔ بطور رضا کار ایم ٹی اے پاکستان کے پشتو ڈیسک میں بھی خدمت کی توفیق پائی اور خاکسار کے ساتھ 70 کے قریب پروگراموں میں شریک ہوئے۔ اپنے اکلوتے بیٹے مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب بخاری کو بھی بطور رضا کار ایم ٹی اے میں لے کر آئے اور ان کو خدمت دین کرتے ہوئے دیکھ کر بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب بخاری، بیوہ اور ایک بیٹا چھوڑے ہیں۔ مورخہ 10 دسمبر 2006ء کو نماز عصر کے بعد دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر میں خاکسار نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح وتقریب رخصتی

مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم احمد بلال باجوہ صاحب ملتان کینٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ راشدہ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب گورایہ سکنہ چک 169/7R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مورخہ 20 نومبر 2006ء کو گوندل بینکویٹ ہال ربوہ میں محترم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب نے تین لاکھ روپے حق مہر کے عوض کیا۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کروائی۔ اسی روز رخصتی کے وقت مکرم طارق محمود صاحب انجم نے دعا کروائی۔ 21 نومبر کو ولیمہ کی تقریب کا اہتمام بھی گوندل ہال میں کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ جن کا بڑی آنت کے ٹیومر کا آپریشن مورخہ 31 مارچ 2006ء کو تنزانیہ میں ہوا تھا ان کی پاکستان آمد پر مئی 2006ء سے لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں کیموتھراپی شروع ہوئی تھی الحمد للہ کیموتھراپی 29 نومبر 2006ء کو مکمل ہوگئی ہیں۔ مربی صاحب کے پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے سن ہو رہے ہیں یہ ٹھیک ہونے پر عزیزم کی بڑی آنت کو جوڑنے کیلئے آپریشن ہوگا۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا عطا کرے اور علاج میں برکت ڈالے۔

سانحہ ارتحال

مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہماری پیاری والدہ مکرمہ فتح بی بی صاحبہ بیوہ مکرم میاں نور احمد صاحب آف ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ مورخہ 7 دسمبر 2006ء کو بعمر 92 سال انتقال کر گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ نے پڑھائی۔ تدفین مکرم یونس حسن صاحب ہالینڈ کی آمد پر ہوئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم ملک ظہور احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی نے کرائی۔ مرحومہ انتہائی دعا گو اور ہمارے لئے دعاؤں کا خزانہ تھیں۔ پسماندگان میں ہم تین بھائی مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری مال وزعیم انصار اللہ ٹھٹھہ سندرانہ، مکرم برادرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید اور خاکسار چھوڑے ہیں اور پوتوں میں سے مکرم محمد الیاس بشیر صاحب D.F.O، مکرم محمد زبیر مہدی صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ اور کثیر تعداد میں پوتے، پوتیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی آئی۔ ایلٹس (I.E.L.T.S) اور
انگلش بول چال کی نئی کلاس میں داخلہ جاری ہے
پروفیسر عامر نثار سیدا آکسفورڈ اکیڈمی 18/8 دارالنصر غربی
موبائل: 0334-3172928 آفس: 62158680

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن
رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ 03467255876-03007702876

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD